



سوال

(334) اذان یا خطبہ کے وقت سلام کہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اذان ہو رہی ہے یا خطیب خطبہ کر رہا ہو تو اس حالت میں السلام علیکم کہنا جائز ہے یا نہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ میں السلام علیکم کہہ دے تو کوئی حرج نہیں، کیوں کہ اس کے جواب سے خطبہ کا سماع فوت نہیں ہوتا، پھر اشارہ بھی جواب ہو سکتا ہے۔ حالت وضو میں بات چیت کا بھی یہی حکم ہے۔ کیوں کہ کسی حدیث میں منع نہیں آئی، ہاں فضول باتوں سے ضرور پرہیز کرنا چاہیے۔
رہا اذان کے وقت السلام علیکم تو اس کے جواب میں بھی کوئی شبہ نہیں، کیوں کہ اذان کے جواب کا ذکر آیا ہے۔ اذان کے سماع میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیوں کہ مؤذن کلمات کی بیچ کر کہتا ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 159

محدث فتویٰ